ایک بل.

صوبہ خیبر پختونخوا میں بزرگ شہریوں کی عزت، فلاح اور آرام کی فراہمی کی غرض سے.

ہرگاہ کہ یہ امر قرین مصلحت ہے کہ صوبہ خیبر پختونخوا میں بزرگ شہریوں کو عزت، فلاح اور آرام فراہم کیا جائے.

اور ہرگاہ کہ اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کی ہدایت کی روشنی میں بلاتفریق جنس، ذات پات، رنگ ونسل کے تمام شہریوں کی تکالیف کو کم کیا جائے.

حصہ اول.

ابتدائیہ.

1. **مختصر عنوان وسعت اور آغاز:** (1) جائز ہے کہ ایکٹ ہذا کو خیبر پختونخوا کے بزرگ شہریوں کا ایکٹ 2014ء کے نام سے موسوم کیا جائے.

(2) یہ تمام صوبہ خیبر پختونخوا پر وسعت پذیر ہوگا.

(3) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا.

2. تعاریف: ایکٹ ہذا میں تمہید کے برعکس اصطلاحات کی ترتیب اس طرح کی جائے جو ان کو تفویض کئے گئے ہیں،

(الف) ''چیئرمین'' سے کونسل کا چیئر پرسن مراد ہے،

(ب) ''کونسل'' سے دفعہ 3 کے تحت قائم شدہ خیبر پختونخوا کے بزرگ شہریوں کے فلاح بہبود کی کونسل مراد ہے،

(ج) ''فنڈ'' سے دفعہ 10 کے تحت قائم شدہ خیبر پختونخوا کے بزرگ شہریوں کی فلاح و بہبود کا فنڈ مراد ہے،

(د) ''حکومت'' سے خیبر پختونخوا کی صوبائی حکومت مراد ہے،

(ہ) ''مجوزہ'' سے مجوزہ قواعد یا ضوابط مراد ہے،

(و) ''صوبہ'' سے صوبہ خیبر پختونخوا مراد ہے،

(ز) ''ضوابط'' سے ایکٹ ہذا کے تحت ضوابط مراد ہے،

(ح) ''قواعد'' سے ایکٹ ہذا کے تحت بنائے گئے قواعد مراد ہے،

(ط) ''بزرگ شہری'' سے صوبہ میں 60 سال یا اس سے زائد عمر کے شہری مراد ہیں،

(ی) ''فلاح و بہبود'' میں وہ تمام خدمات جو معاشرتی، معاشی، boarding، اور بزرگ شہریوں کی قانونی حفاظت سے متعلق شامل ہیں،

(ک) ''فلاح و بہبود کی سہولت یا عطیئے'' سے کونسل کی سفارشات کی روشنی میں حکومت کی جانب سے بزرگ شہریوں کی فلاح و بہبود کے لیے اعلان کردہ عطیے اور معاشرتی سیکیورٹی سہولیات مراد ہے،

حصہ دوم.
بزرگ شہریوں کی فلاح و بہبود کونسل.

3. **کونسل کا قیام:** (1) حکومت جلد از جلد ایکٹ ہذا کے آغاز کے بعد ایک کونسل قائم کرے گی جو خیبر پختونخوا بزرگ شہریوں کی فلاح و بہبود کی کونسل کہلائے گی۔

(2) کونسل ایک خودمختیار ادارہ ہوگا۔ جو کہ جانشینی اور عمومی مہر کی حامل ہوگی اور ایکٹ ہذا کی تشریحات کی رو سے کنٹریکٹ میں داخلے، املاک کے حصول اور فروخت کا مجاز ومختیار اور ایسے نام کے ذریعے ادارہ ہذا خود یا اس کے خلاف کوئی بھی قانونی کارروائی عمل میں لا سکے گی۔

4. **کونسل کی تشکیل:** (1) کونسل مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگی۔

(الف)	محکمہ سوشل ویلفیئر، سپیشل ایجوکیشن اور چیئرپرسن وو٘من ڈیپارٹمنٹ کا وزیر،	چیئرمین.
(ب)	محکمہ سوشل ویلفیئر، سپیشل ایجوکیشن اور وائس چیئرپرسن وو٘من ڈیپارٹمنٹ کا سیکرٹری،	وائس چیئرپرسن.
(ج)	خیبر پختونخوا صوبائی اسمبلی سے دو ارکان ایک حکومت اور ایک اپوزیشن بنچ سے،	ارکان.
(د)	سیکرٹری ٹو گورنمنٹ محکمہ صحت،	غیر دفتری رکن.
(ہ)	سیکرٹری ٹو گورنمنٹ محکمہ تعمیر و ترقی،	غیر دفتری رکن.
(و)	سیکرٹری ٹو گورنمنٹ محکمہ مالیات،	غیر دفتری رکن.
(ز)	سیکرٹری ٹو گورنمنٹ محکمہ لوکل گورنمنٹ، الیکشن اور دیہی ترقی،	غیر دفتری رکن.

(ح) کمشنر پشاور ڈویژن، غیر دفتری رکن۔

(ط) حکومت کی جانب سے بزرگ شہریوں کے فرائض سرانجام دینے کے لیے چار نمائندے، دو بزرگ شہری تنظیموں سے اور دو غیر سرکاری تنظیموں سے، اور ارکان۔

(ی) محکمہ سوشل ویلفیئر، سپیشل ایجوکیشن اور وومن ڈیپارٹمنٹ کا ڈائریکٹر، غیر سرکاری رکن، ممبر کم سیکرٹری،

(2) کونسل زیرغور معاملات پر مشورے کے لیے ان افراد میں سے ارکان کو co-opt کرے گی جو متعلقہ فیلڈز میں ماہر ہوں۔

(3) غیر دفتری ارکان کے علاوہ، کونسل کے ارکان عرصہ تین سال کے لیے نامزد ہونگے اور کونسل کی منظوری سے یہ عرصہ تین سال کے لیے مزید بڑھایا جا سکے گا۔

(4) غیر دفتر ارکان کے علاوہ، اگر کونسل کا ایک رکن اپنی رکنیت بحال رکھنے کے قابل نہ ہو تو وہ کونسل کو مطلع کریگا اور کونسل ایسی اطلاع ملنے کے بعد اس کی رکنیت معطل کر سکے گی۔

(5) غیر دفتری رکن کے علاوہ، ایک رکن کی کسی خالی نشست کو حکومت کے نامزد کردہ ایک فرد سے پر کیا جائے گا، اور جو فرد نامزد ہوگا وہ ختم ہونے والے عرصے کے لیے پیش رو کے عرصے تک اس عہدے پر فائز رہے گا۔

5. **کونسل کے فرائض اور اختیارات:** (1) ایکٹ ہذا کی تشریحات اور کوائف کی رو سے کونسل کو ایسے فرائض سرانجام دینے کے اختیارات ہونگے جو ایکٹ ہذا کے مقاصد کو اجاگر کرنے کے لیے ضروری ہوں۔

(2) کسی عمومی تعصب کے بغیر ذیلی دفعہ (1) کے تحت کونسل مندرجہ ذیل امور سر انجام دے گا۔

(الف) بزرگ شہریوں کی فلاح و بہبود پر قومی commitments کی روشنی میں تجاویز کی پالیسی بنائے گی اور وقتاً فوقتاً منظوری کے لیے حکومت کو پیش کرے گی۔

(ب) بزرگ شہریوں کی فلاح و بہبود کی پالیسی یا منصوبے بنانے کے لیے مختلف زاویوں سے ریکارڈ جمع کرے گی اور اس پر ریسرچ کرے گی،

(ج) علم امراض شیخوخت کو میڈیکل یونیورسٹیوں اور کالجوں کے سلیبس میں متعارف کرنے کے لیے اقدامات اٹھائے گی،

(د) بزرگ شہریں کی طبی سہولیات کو بہتر بنانے کے لیے ہسپتال میں انتظامات کی تجویز دے گی،

(ہ) بزرگ شہریوں کی طبی سہولیات کو بہتر بنانے کے لیے ہسپتال میں انتظامات کی تجویز دے گی،

(و) حفظان صحت اور بزرگی کی زندگی گزارنے کے لیے روز مرہ زندگی گزارنے کے بارے میں بزرگ شہریوں کو معلومات فراہم کرنے کے لیے ورکشاپس کا اہتمام کرے گی،

(ز) شہر اور گاؤں کی تعمیر و ترقی میں بزرگ شہریوں کی ضروریات کے انتظام کی تجویز بنائے گی،

(ح) بزرگ شہریوں کی فلاح و بہبود کے لیے پبلک پرائیویٹ سیکٹر کے ساتھ اشتراک سے سماجی معاشی اور فلاحی سرگرمیوں کو اپنائے گی،

(ط) بزرگ شہریوں کی فلاح و بہبود کے لیے مالیاتی ذرائع کی ترویج کرے گی،

(ی) بزرگ شہریوں کی فلاحی سرگرمیوں کو اجاگر اور مقرر کرنے کے لیے کمیٹیاں تشکیل دی گی،

(ک) بزرگ شہریوں کی فلاح و بہبود کے لیے غیر سرکاری اور بین الاقوامی سماجی و فلاحی تنظیموں کے ساتھ قومی اور بین الاقوامی سطح پر اقدامات کرے گی،

(ل) کونسل کے امور صحیح طور پر سرانجام دینے کے لیے اور بشمول کونسل کے انتظامی کنٹرول کے تحت مختلف درجوں میں ملازمین کی تعیناتیوں کے لیے ضوابط بنائے گی،

(م) بزرگ شہریوں کی فلاح و بہبود کی رہنمائی کے لیے مختلف مواد اور رپورٹس شائع کرے گی،

(ن) متعلقہ فیلڈز میں ماہرین کو سینئر سیٹیزن ایوارڈز دینا،

(س) سیمیناروں، ورکشاپوں، کانفرنسوں اور میڈیا کے کثیر استعمال کے ذریعے عوام میں آگاہی پیدا کرنا،

(ع) بے گھر، مفلس و نادار بزرگ شہریوں کو بسانے کے لیے سینئر سیٹزن ہوم کا قیام، اور

(ف) قومی ترقی، خدماتی سرگرمیوں اور ان کے استعداد کو بڑھانے کے لیے بزرگ شہریوں کی تنظیم کو بنانے کی حوصلہ افزائی کرنا،

6. کونسل کے اجلاس: (1) کونسل کے اجلاس سہ ماہی منعقد کئے جائیں گے، اور چیئر پرسن صدارت کرے گا، اور اس کی غیر موجودگی میں وائس چیئر مین صدارت کرے گا، اور دونوں کی غیر موجودگی میں اس مقصد کے لیے چیئر پرسن کی جانب سے نامزد کردہ رکن صدارت کرے گا۔

(2) کونسل کے تمام فیصلے کونسل کے اجلاس میں موجود ارکان کی سادہ اکثریت سے کئے جائیں گے، برابری کی صورت میں چیئر پرسن ایک ووٹ ڈالنے کا حقدار ہوگا۔

(3) کونسل کا سیکرٹری کونسل کے فیصلوں کو محفوظ کرے گا اور وہ ہر اجلاس کے پندرہ دنوں کے دوران ایسے فیصلوں کو چیئر پرسن اور ارکان کو تصدیق کے لیے تقسیم کرے گا۔

7. کونسل کا ہیڈ آفس: کونسل کا ہیڈ آفس پشاور میں ہوگا۔

8. افسران، ملازمین وغیرہ: ایکٹ ہذا کے مقاصد کو اجاگر کرنے کے لیے کونسل حکومت کی منظوری سے مشیر، کنسلٹنٹس اور ماہرین، متعلقہ فیلڈ میں مہارت رکھنے والے اور دیگر افسران و ملازمین ایسے شرائط و لوازم پر موجود ہوں تعینات کر سکے گا۔

9. بزرگ شہریوں کے استحقاقات: (1) بزرگ شہری (60) سال کی عمر مکمل ہونے پر سینئر سیٹیزن کارڈ کے لیے درخواست دے سکے گا۔

(2) سینئر سیٹیزن کارڈ کے حصول کے لیے طریقہ کار اور معیار ہو ہوگا جو قواعد میں بیان کردہ ہے۔

(3) سینئر سیٹیزن کارڈ کی بنیاد پر بزرگ شہری مندرجہ ذیل استحقاقات کے حقدار ہونگے۔

(الف) بلا معاوضہ پبلک میوزیم، لائبریری، پارکس اور تفریح گاہوں میں داخل ہونا،

(ب) اہل بزرگ شہریوں کی مالی امداد کرنا،

(ج) ہسپتالوں میں بزرگ شہریوں کے لیے علیحدہ کاونٹر بنانا،

(د) میڈیکل اور میڈیسن رقوم میں رعایت،

(ہ) علیحدہ میڈیکل وارڈز، اور

(و) سینئر سیٹیزن جماعتوں کی تنظیم کی رکنیت،

10. فنڈ: (1) ایک فنڈ کا قیام عمل میں لایا جائے گا۔ جو خیبر پختونخوا بزرگ شہریوں کے فلاح و بہبود فنڈ کہلائے گا جو کہ مشتمل ہوگا،

(الف) حکومت یا وفاقی حکومت کی جانب سے مختص تمام عطیوں پر،

(ب) ملک یا ملک سے باہر پرائیویٹ تنظیموں کی جانب سے اشتراک، اینڈومنٹس اور چندوں پر،

(ج) کونسل کی جانب سے کسی دیگر ذریعے سے حاصل کردہ تمام رقوم بشمول پاکستان بیت المال، فنڈ سے سرمایہ کاری پر منافع، کسی قانونی ذریعوں اور مختلف متحرک مہم سے حاصل کردہ فنڈز صرف شیڈول بینکس نیشنل سیونگ سنٹر یا دیگر "Blue Chip" secure schemes میں جمع کی جائے گی، سٹاک مارکیٹ حصہ داری میں کوئی سرمایہ کاری نہیں کی جائے گی یا کسی طریقے سے استعمال میں نہیں لائی جائینگی۔

(2) کونسل ایکٹ ہذا کی دفعات 8 اور 9 کی فہرست میں مخصوص سرگرمیوں اور فرائض کی صحیح انجام دہی کے لیے کونسل فنڈز کا استعمال عمل میں لائیگی۔

(3) حکومت کونسل کے دیگر اخراجات اور ترویج کے لیے سالانہ بجٹ میں رقوم مختص کرے گی۔

(4) فنڈ استعمال میں لایا جائے گا،

(الف) ترویج وترقی کے اخراجات پر،

(ب) بزرگ شہریوں کی فلاح و بہبود پر،

(5) فنڈز شیڈول بینکس میں رکھے جائیں گے اور کونسل کی ہدایات کی روشنی میں استعمال میں لائے جائیں گے۔

(6) کونسل فنڈ کی باقاعدگی سے معاونہ کرے گا اور حکومت کے دیگر محکموں کی طرح فنڈز کا آڈٹ کرے گا۔

(7) فنڈ کی سالانہ آڈٹ رپورٹ عوام کے لیے دستیاب ہوگی اور صوبائی اسمبلی میں پیش کی جائے گی۔

11۔ سرکاری ملازمین: کونسل کے تمام ملازمین پاکستان پینل کوڈ 1860ء (ایکٹ نمبر 54، 1860ء) کی دفعہ 21 کی رو سے سرکاری ملازمین متصور ہونگے۔

12۔ قواعد سازی کا اختیار: حکومت دفتری جریدے میں اعلامیئے کے ذریعے ایکٹ ہذا کے مقاصد کو اجاگر کرنے کے لیے قواعد سازی کرے گی۔

13۔ ضوابط سازی کا اختیار: ایکٹ ہذا کی تشریحات اور قواعد کی رو سے، کونسل دفتری جریدے میں اعلامیئے کے ذریعے ایکٹ ہذا کے مقاصد کو اجاگر کرنے کے لیے ضوابط سازی کریگی۔

14۔ تنسیخ: خیبر پختونخوا بزرگ شہریوں کا آرڈیننس 2014ء (خیبر پختونخوا آرڈیننس نمبر 10، 2014ء) منسوخ کیا جاتا ہے۔